© rasailojaraid.com

جسارت یونہی بزعم خویش غزالیٔ دوراں بننے کی محض کوشش ہے جس کی مذمت تو کی جاسکتی ہے ستائش نہیں۔
بھٹوازم کتنا خطرناک ہے اس کا اندازہ اس مضمون سے لگایا جاسکتا ہے کہ علماء کی صفوں میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو عورت کی سربراہی کو محض مشرقی روایات کی پاسداری کا معاملہ گردانتے ہیں گویا اس کا دین اسلام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ کیا یہ سچ نہیں کہ بھٹوازم قوم کو کھا جائے گا۔

آئینہ تیرے حسن کی کیا خبر دے گا
میری غزل میں میرے شیشۂ خیال میں دیکھ

والسلام۔ آپ کا مخلص
پروفیسر خالد شبیر احمد (فیصل آباد)

محترم سید کفیل بخاری صاحب
اسلام علیکم ورحمتہ اللہ

"نقیب ختم نبوت" کی ایک گذشتہ اشاعت میں آپ نے لاہور کے ایک دردمند مسلمان جناب محمد معاویہ کا خط شائع کیا تھا۔ جس میں انہوں نے حضرت مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی مدظلہ کی تازہ کتاب "واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر" کے نام پر لاہور کے کچھ سنی نما سبائیوں اور بعض چکوالی ناشروں کی جعل سازیوں کا پردہ چاک کیا تھا۔
یہ بات کہ چکوالی دھرم میں تقیہ، کتمان، خدع، فریب، مکر اور دروغ کی جملہ سبائی خصوصیات پائی جاتی ہیں اب گویا پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کچھ ہی عرصہ ہوا کہ چکوالی فتنہ پردازوں کے دعوائے سنیّت کی قلعی مجھ پر ایک خاص سبب سے کھل گئی ہے اور میں اسے مناسب سمجھتا ہوں کہ قارئین نقیب کو بھی اس فتنہ کے تاریک پہلوؤں کی ایک جھلک اور دکھاؤں ---- تو سنیئے۔
آج سے کوئی چار پانچ برس قبل، لیاقت پور (ضلع رحیم یار خاں) کے ایک دیوبندی عالم قاری ظہور رحیم صاحب نے ایک رسالہ "عبرۃ الابصار" کے نام سے مرتب کیا اور خود ہی شائع کیا۔ اس میں انہوں نے گستاخان صحابہؓ کے عبرت ناک انجام کے چند واقعات جمع کئے تھے۔ رسالہ بہت مفید اور بہت نافع تھا۔ اس لئے پسند کیا گیا۔ کچھ ہی عرصہ بعد یہی رسالہ احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور) سے شائع ہوا۔ تو اس کے مؤلف کا نام تبدیل کر دیا گیا۔ اب اس کے مؤلف کوئی صاحب "محب الصحابہ حافظ محمد عیسیٰ لودھرانوی" تھے۔ اور مزید حب صحابہ کا ثبوت رسالہ کا نام "عبرتناک انجام" رکھ کر فراہم کیا گیا۔ گویا مؤلف اور تالیف کا نام تبدیل کر دیا جائے تو دنیا کی کوئی سی کتاب اور خصوصاً دینی اور صحابہ سے متعلق کتاب یا کتابچہ چھاپنے کو سرقہ، چوری، خیانت اور دھوکہ دہی سے تعبیر نہیں کیا جاسکے گا۔ سبحان اللہ! مزید سنیئے ---- کہ اس احمد پور شرقیہ کے مسروقہ، مقبوضہ اور غصب شدہ ایڈیشن پر ناشر کا نام ایک نہیں دو جگہ، جلی خط میں لکھا گیا ہے اور وہ نام ہے "تحریک خدام اہل سنت۔ احمد پور شرقیہ" ملاحظہ فرمایا آپ نے! یہ ہے چکوالی دھرم کی سبائیت، جسے سنیت کا رنگ و روغن چڑھا کر مسلمانوں میں فروغ دینے کی سعی مذموم فرمائی جارہی ہے۔ اخلاقی، ایمانی، اعتقادی اور ذہنی و فکری دیوالیہ پن اور افلاس و قلاشی کا یہ عالم ہے۔
یہ محض اتفاق ہے کہ مجھے رسالے کے یہ دونوں ایڈیشن دیکھنے کو مل گئے۔ میں نے سخت تعجب اور تجسس کے

بقیہ صفحہ ۶۱ پر

© rasailojaraid.com